بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

گذشتہ سال ہمارے شعبۂ سنی دینیات کے لکچرر قاری محمد رضوان اللہ کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی طرف سے اس کے کنووکیشن کے موقع پر حضرت الاستاذ مولانا محمد انور شاہ کشمیریؒ کی حیات اور کارناموں پر ساڑھے پانچسو صفحات کا ایک تحقیقی مقالہ پیش کرنے پر پی ایچ ڈی کی ڈگری ملی تھی اور اس سال ایک لڑکی حنیفہ رضی کو اسی شعبہ کے ماتحت "حضرت عبداللہ بن مسعود اور ان کا فقہ" پر پانچسو صفحات کا تحقیقی مقالہ پیش کرنے پر پی ایچ۔ڈی کی ڈگری ملی ہے، ان دونوں نے ایک ساتھ عربی میں ایم اے کیا اور ساتھ ہی دینیات کی فیکلٹی کے اپنے امتحانات بی ٹی ایچ اور ایم ٹی ایچ علی الترتیب فرسٹ ڈویژن میں پاس کئے اور اس کے بعد قاری صاحب تو شعبہ کے سلسلہ ملازمت سے وابستہ ہوگئے اور حنیفہ نے پی ایچ ڈی میں داخلہ لے لیا اور اس حیثیت سے ان کو تین برس تک ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار کا یونیورسٹی اسکالرشپ ملتا رہا۔ اب قاری صاحب مزید تعلیم کے لئے جامع ازہر کے وظیفہ پر یونیورسٹی سے رخصت برائے تعلیم لے کر قاہرہ گئے ہوئے ہیں۔

یہ دونوں مقالے راقم الحروف کی نگرانی میں مرتب ہوئے ہیں۔ پہلے مقالہ میں سوانح حیات اخلاق وعادات اور فضائل وکمالات پر جامع اور محققانہ گفتگو کرنے کے بعد حضرت شاہ صاحب کی علمی اور تحقیقی خصوصیات پر نہایت مفصل کلام ہے جس سے حضرت موصوف کی فنی مہارت و بصیرت و وسعتِ نظر اور قوتِ تنقید و جامعیت پر روشنی پڑتی ہے۔ دوسرے مقالہ میں حدیث فقہ اور تاریخ و سیر کی بیسیوں کتابوں کی بڑی دیدہ ریزی کے ساتھ ورق گردانی کر کے حضرت عبداللہ

بن مسعود کے ان تمام اقوال، احکام اور فتاوی کو یکجا کرکے ابوابِ فقہیہ کے ماتحت مرتب کر دیا گیا ہے جن سے کوئی نہ کوئی فقہی حکم مستنبط ہوتا ہے اور جو ادھر ادھر مختلف کتابوں میں منتشر پڑے ہوئے تھے۔ مقالہ کا یہ پورا حصہ جو ساڑھے تین سو صفحات پر مشتمل ہے عربی میں ہے۔ اس کے شروع میں کم وبیش دو سو صفحات میں حضرت عبداللہ بن مسعود کے حالات و سوانح اور فضائل و کمالات اور ان کی فقہی خصوصیات اور حنفی فقہ پر اس کے اثرات کا تذکرہ و بیان ہے آجکل عالم اسلام میں تدوینِ فقہ جدید کے سلسلہ میں جو کام ہو رہا ہے اس مقالہ سے اسمیں بھی کچھ نہ کچھ مدد مل سکتی ہے۔

علاوہ ازیں اس شعبہ کے ماتحت ایک ریسرچ اسکالر امام بخاری اور انکی صحیح پر تحقیقی مقالہ مرتب کر رہے ہیں انکا کام تکمیل کے قریب ہے ایک دو باب لکھنا اور باقی ہیں، اس سال بھی پی ایچ، ڈی کورس میں تین کا داخلہ ہوا ہے۔ انمیں ایک لڑکی ہے جو مولانا محمد قاسم نانوتوی پر کام کر رہی ہے اس کو یونیورسٹی سے دو سو روپیہ ماہوار کا فیلوشپ مل رہا ہے، باقی دو میں سے ایک کا موضوع شیخ الہند مولانا محمود حسن ہے اور ان کیلئے ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار کا اسکالرشپ منظور ہوا ہے۔ دوسرے صاحب ایک مصری نوجوان ہیں جو جامع ازہر کے منتہی اور سند یافتہ ہیں انکا موضوعِ تحقیق "التربیۃ فی القرآن" ہے۔ مذکورہ بالا یہ چاروں تو وہ ہیں جو باقاعدہ شعبہ سنی دینیات کے ماتحت پی ایچ، ڈی کورس میں داخل ہیں اور میری نگرانی میں کام کر رہے ہیں۔ انکے علاوہ ایک محترمہ جو پہلے سے ڈاکٹر اور یونیورسٹی میں ریڈر ہیں خود اپنے شوق سے ڈی لٹ کی ڈگری کے لئے "قرآن کا طبی استدلال" پر مقالہ لکھ رہی ہیں اور ان کی نگرانی بھی مجھ سے متعلق ہے شعبہ شیعہ دینیات میں ایک صاحب نے جو صدر شعبہ مولانا سید علی نقی صاحب نقوی کی نگرانی میں کام کر رہے اور ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار کا اسکالرشپ پا رہے تھے اپنا مقالہ مکمل کر لیا ہے اور امید ہے کہ آئندہ سال ان کو ڈگری مل جائیگی یہ روئیداد تو ان تحقیقی کاموں کی ہے جو فیکلٹی آف تھیالوجی کے ماتحت ہو چکے ہیں یا ہو رہے ہیں ان کے علاوہ نصاب میں جو تبدیلیاں ہوئی ہیں انھوں نے ہر مضمون کی علمی حیثیت اور وقار کو پہلے سے کہیں زیادہ اونچا اور پرکشش بنا دیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ جن کلاسوں میں پہلے سناٹا رہتا تھا اب وہاں طلباء اور طالبات کی چہل پہل رہتی ہے۔ درس و تدریس کے علاوہ علمی مذاکرہ و مکالمہ کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے جسمیں یونیورسٹی کے دوسرے شعبوں کے اساتذہ بھی حصہ لیتے ہیں اور